منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم وہمہ آمدہ منشور محمد - تورت بلاتور انجیل بتجیل - گویان صفت سیرت پیمبر محمد

نمبر ۲۳	مطبوعہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۰۳ھ	بحری بنگلور	جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بجناب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم انی چاہئے

قبولِ اسلام

جناب مہتمم صاحب - تسلیم - یہ بھی خدا کے سچے دین کا معجزہ ہے جو اقوام غیر بغیر دعوۃ کے بھی سچے مذہب کے متلاشی ہوا ور دین محمدی کے عاشق بنجاتے ہین چنانچہ جب بندہ بمقام کہر کی پہونچا تو ۴ شخص مسمے تامس سوبجر - راما بیدر و بالاسنار نے دین اسلام قبول کیا اور بندہ نے روبرو ایک جماعت کے کلمہ طیبہ تلقین کرایا اور احکامات کی تعلیم بھی بتدریج دیجاویگی - راقم نیاز احمد از مقام کہر کی شعبان ۱۳۰۳ھ

بقیہ جواب نوافشان نمبر ۴۵ و ۴۹ جلد ۱۲

قولہ آفرین ہے اس گورنمنٹ پر جو ہماری ریلیجس لبرٹی کو قایم رکھی اور ہماری کانشنس کے حقوق ہم سے چھین نہ لیوے

اقول آپ پیشتر اس گورنمنٹ کو ظالم سے تشبیہ دے چکے ہین اور ہم لکھ چکے ہین کہ ایسی گورنمنٹ سوائے سرکار انگلشیہ کے کوئی نہین - اب یہان آپ اوس گورنمنٹ پر آفرین کرتے ہین تو غالبًا آپ کے خیال مین وہ سوائے دولت انگلشیہ کے اور ہی کوئی گورنمنٹ ہی جو آپ کی راے کے بموجب کاربند ہو یعنے آپ کو ہی مذہبی معاملات مین آزادی بخشے اور دوسری مذاہب کو خواہ وہ حق ہی کیون نہون تعصب کی نگاہ سے دیکھی لیکن ایسے گورنمنٹ ہرگز لایق آفرین نہین ہے - ہم ہزار دل سے اپنی ایسی موجودہ گورنمنٹ انڈیا کے شکر گزار اور آفرین خوان ہین جسنے اپنی تمام قلمرو مین ایسے مذہبی آزادی عطا فرمائی جس سے ہم خود گورنمنٹ کی مذہب کی تردید اور اپنے سچے دین کی پوری پوری تقلید کرکے سوردِ بازپرس سلطانی نہین ہوتے اور سرکار کو ذرا بھی تکدر طبع نہین ہوتا - اللہ تعالی ایسی سرکار کو تا ابد سلامت و برقرار رکھی آمین - مگر آپ لوگ اپنی تعصب سے سرکار کی اس عاقلانہ اور مدبرانہ رفتار کو پسند نہین کرتے اور ناحق الزام ظلم لگاتی ہین ایصاحب یہ ایسی آزادی کا نتیجہ ہے کہ آپ عادل سرکار کو ظالم کہکر مستوجب تدارک نہوی -

قولہ زمانہ گذشتہ کی تواریخ کی ورق انگیر صفحی

رہنگ چلا چلا بتا رہے ہین کہ کسطرح انکا خون
بہایا گیا کلہاڑی سے اوسے پہاڑا آرہ سے اوسے
چیرا آگ کی بہٹون مین اوسے جلایا۔
الی قولہ۔ اپنی کانشنس کو پوچھو ذرا۔
اقول یہ سب سچ ہے لیکن جو کچھ واقع ہوا وہ سب
خداوند یہوواہ کیطرف سے حکماً تہا دیکھو کتاب
استثناء ۳۱ باب ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱
و ۲۷ و ۲۹ - و ۴ باب ۲۴ - ۳۰ - یرمیاہ
۲۴ باب ۲۰ یرمیاہ - ۱۵ باب ۱ - ۹
قولہ مغرور بنوکدنصر (بخت نصر) کا یہ حکم کہ جو
شخص میری بنائی ہوی سونے کی مورت کی سامنے
نہ جہکیگا یا سجدہ نہین کریگا ایک جلتی ہوی آگ
کی بہٹی مین پہینکا جاویگا۔
اقول مغرور بنوکدنصر کو تو خاص عیسائیون کی
خدا نے ریلیجس لبرٹی کے خون کرنے پر مامور کیا
تہا پہر مامور کی کیا خطا۔ خطا اوسکی جسنے اوسکو اس
کام پر مقرر کیا دیکھو بائبل مقدس مین یرمیاہ و
یسعیاہ وغیرہ انبیاء کی پیشین گوئیان۔ وہو ہذا
تب یسعیاہ نبی خرقیاہ سے کہا خداوند کا کلام سن
دیکھہ وہی دن آتے ہین کہ سب جو کچھہ تیری گہر مین
ہے اور جو کچھہ کہ تیرے باپ دادون نے آج کے
دن تک جمع کر رکہا ہے سب بابل کو لی جائیگے
کچھہ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہے اور تیری بیٹون
سے جو تجھسے نکلینگے اور تیرے ہی نطفہ سے پیدا
ہون گے اسیر ہو جائینگی اور وے شاہ بخت نصر
بابل کے محلونمین خواجہ سرا ہونگی (۲ سلاطین ۲۰ باب
۱۶ - ۱۸) چنانچہ خداوند نے اپنے بندون نبیونکی
معرفت سے فرمایا دیکھو مین یروسلم پر سمرون کی
رسی اور اخی آب گہر انیکا ساحل اوسپر ڈالونگا اور
مین یروسلم کو یون صاف کرونگا جسطرح کوئی
تہالی کو صاف کرے جو کہ صاف ہی کرے اور الٹا
بہی دیوے اور مین اپنی میراث کی باقی لوگون کو ترک کرونگا
اور اونہین انکی دشمنون کی ہاتہون مین حوالہ کرونگا اور
اپنے دشمنون کیلئے شکار اور لوٹ ہونگی (۲ سلاطین
۲۱ باب ۱۰ - ۱۴)۔
اور خداوند نے فرمایا کہ مین یہوواہ کو بہی اپنی انکہون
کے سامنے سے اوسطرح دور کرونگا جسطرح سے کہ
بنی اسرائیل کو دور کیا اور مین اس شہر یروسلم کو
جسے مینے برگزیدہ کیا اور اس گہر کو جسکی بابت مینے
کہا کہ میرا نام وہین ہوگا مرد ود کرونگا (۲ سلاطین ۲۳

حاشیہ ۱۲ ناظرین باتمکین اس پیشین گوئی کو (جسمین خدا خود
تصدیق کرتا ہے کہ مین نے یروسلم کی ہیکل کی نسبت یہہ فرمایا تہا کہ
میرا نام وہین رہیگا اور میری نام کی تقدیس ہوگی) خوب غور فرمائین
کہ کسطرح سے غلط ہوی اور وعدۂ خداوندی جہوٹا نکلا کہ جہان اپنی
نام کی تقدیس کو کہا تہا وہین اوسکی نام کی توہین کی گئی جسکے سبب سے
بخت نصر کافر کو انتقام لینے کیلئے خدا نے مقرر کیا پس صاف معلوم ہوا
کہ بائبل کلام خدا نہین ورنہ ایسی فاحش غلطی کیون وقوع مین
آتی کیونکہ وعدۂ خدا جہوٹا نہین ہوتا اور خدا آیندہ کی خبر جہوٹی
نہین دیتا۔ فقط ۱۲۔

ستونون کی بابت رب الافواج یون کہتا ہے اور بحر کی بابت اور کرسیون کی بابت اور باقی برتنون کی بابت جو اس شہر مین رہگئی ہین جنہین بابل کا بادشاہ بنوکدنصر نہ لیگیا جس وقت وہ یہویاکین بن یہویاقیم کو اور یہوداہ اور یروسلم کی ساری امیرون کو یروسلم سے بابل مین اسیر کرکے لیگیا ہان رب الافواج اسرائیل کا خدا اون برتنون کی بابت جو خداوند کی گہر مین اور یہوداہ کی بادشاہ کی محل مین اور یروسلم مین رہگئی ہین یون کہتا ہے کہ وے بابل مین پہنچائی جاوینگے (یرمیاہ - ۲۷ باب ۱۹ - ۲۰ -)۔

اور خداوند نے کسدیون کی فوجین اور ارام کی فوجین اور موآب کی فوجین اور بنی عمون کی فوجین اوسپر بہیجین اور یہوداہ پر بہی بہیجین تاکہ اوسے ہلاک کرے جیسا کہ خداوند نے اپنے بندون نبیون کی معرفت سے فرمایا تہا یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچہہ ہوا تاکہ اونہین اپنی حضور سے دور کرے (۲ سلاطین ۲۴ باب ۳ - ۴ -)۔

تب خداوند نے مجہے کہا اگرچہ موسے یاسموایل میرے حضور کہڑے ہوتے تب بہی میرا دل اس قوم کیطرف متوجہ نہوتا اونکو میرے سامہنے سے نکالدے کہ چلے جائین تو اونہین کہو کہ خداوند یون فرماتا ہے کہ وے جو موت کیلئے ہین موت کو جائین اور جو تلوار کیلئے

حاشیہ ۱۲ یہ اور اوپر کی سب پیشین گوئیان ٹہیک واقع ہوئین اگرچہ بنی اسرائیل یہوداہ کی نسبت تہین مگر جب عیسائی بہی ایسے ہی افعال بد کے مرتکب ہوی تو یہہ بہی شکاری جانورون

کے سامہنے ڈالی گئی تلوار سے قتل کئی گئے آگ مین جلائی گئی وغیرہ اسکی شکایت محی الدین صاحب کرکے مخالف حکم خدا ہوے یہہ نہوا کہ خود اپنی حالت کو درست کرین اور پیغمبر عرب صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاوین اور مسیح کو بندۂ خدا سمجہین اور دوسرے عیسائیون کو بہی سمجہاوین - ۱۲ -

ہین سو تلوار کو اور جو کال کے ہین سو کال کو اور جو اسیری کیلئے ہین سو اسیری کو اور مین چار قسم کی آفتون کو انپر بہیجونگا خداوند فرماتا ہے تلوار کو کہ قتل کرے اور کتون کو کہ پہاڑ ڈالین اور آسمانی پرندون کو اور زمین کے درندون کو کہ نگلین اور ہلاک کرین اور مین اونہین یہوداہ کی بادشاہ منسی بن حزقیاہ[۱۲] کے سبب اور اسکے کام کے باعث

[۱۲] خدا نے منسی کی وجہ سے تمام یہوداہ کو مقہور و متروک کیا عدالت اسیکا نام ہے کہ ایک کے خطا مین طالح وصالح سب مقہور ہون - ۱۲ - فقط

جو اسنے یروسلم مین کیا ہے چہوڑ دونگا کہ وے زمین کی ساری مملکتون مین ستائی جائین (یرمیاہ ۱۵ باب ۱ - ۹ -)۔

اب ذیود محی الدین کیون ناراض ہوتے اور افسوس کرتے ہین اور کسلئے بیچارہ بنوکدنصر کو (جو الماموربعذور کا مصداق ہے) الزام دیتے ہین یہہ تو سب کچہہ بائبل اور یہوداہ کی طرف سے تہا کیون ناظرین اب تو آپ صاحبون کو بخوبی معلوم ہوگیا کہ محی الدین صاحب کی شکایت بیجا ہے کیون کہ مذہب عیسائی مین خود خداوند ہی مذہبی آزادی کو پسند نہین کرتا بلکہ

عیسائیون کا بوجہ انکی بغاوت و شرارت کی تلوار
سے قتل کرنا کتون سے درندون سے پھڑوانا آگ
مین جلوانا اور دیگر انواع مصائب سے اونکا نیست
کرنا چاہتا ہے جیسا کہ بائبل مین بکثرت مرقوم ہے
جسکا تھوڑا سا خلاصہ بحوالہ کتاب سلاطین و یرمیاہ
کی اوپر بطور نمونہ کی مذکور ہوا خصوصا یرمیاہ کی ۱۵
باب مین اون سب بلاؤنکا بیان خاص خدا کی زبان
سے زیادہ تر غور کے لائق ہے اب جو کچھ عیسائیون
پر واقع ہوا یا آیندہ ہو وہ بے شک خدا کے طرف
سے انکی بیدینی و گمراہی کی وجہ سے ہوا ہوا ہوگا
پھر کون شکایت کرتے ہین اور کس سے کرتے ہین کیا
خدا کی ماری کی فریاد بندون سے کرتے ہین ۔
ہمارا ہی رائے صائب ہین اونکے لئے ان مصیبتون سے
بچنے اور بچانے کی صرف یہی تدبیر ہے کہ وہ اپنے
اعمال کی درستی اور خداوند جل و علا بے شریک و بی
ہمتا کے حکم کی تابعداری کرین اور اوس بے مثل کا
کوئی عدیل و مثیل نہ ٹھہراوین اور اسکے بندہ کو خدا
نہ کہین اور پیغمبر اسلام اور اسلام کی سچی اصول پر ایمان
لاوین کہ یہی صورت انکے لئے عذاب الہی سے
رہائی پانے کی ہے ورنہ ابدالآباد تک خدا اون
سے ایسا ہی انتقام لیتا رہیگا جیسا اوپر گذرا اور
جیسا وہ بائبل مین وعدہ کرتا ہے

قول اس وقت سے لیکر جب بنیٹی اگس نے یسلمان
یعنے فلسطین کو فتح کیا اور یروسلم کو برباد کیا ہیرودیس
کے بیت اللحم مین بچون کی قتل کروانی تک ۔

اقول افسوس ہے کہ آپ نے بدون علم تواریخ
دانی و لیاقت و قایع نگاری کی ناحق کاغذ و سیاہی
کا خون کیا اگر آپ اس معاملہ مین کچھ نہ لکھتے تو آپکے
لئے بہتر تھا آپ کی جہالت سب پر روشن نہ ہوئی
اور اب تو ہر کس و ناکس کو معلوم ہو جائیگا کہ آپ
کو علمی لیاقت و علم پیشینیان بالکل نہین سچ ہے
تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد
آپ نے شاہ ہیرودیس کی نسبت جو بچون کے
قتل کروانے کا شجرہ نقل کیا ہے وہ محض افترا
اور انجیل کے مصنوعی مصنفون کا خیالی اور بناوٹی
ڈھکوسلا ہے کیونکہ تاریخ جوسیفس مین (جو
عیسائیون کے نزدیک نہایت معتبر اور مستند
کتاب صحت مین اناجیل سے بڑھکر ہے) بچون کی
قتل کا ذرا بھی تذکرہ نہین یہ وہ کتاب ہے جسکی
نسبت ہارن صاحب مفسر تفسیر بائبل کی جلد اول
مین تحریر فرماتے ہین کہ ،، بائبل مین جو اکثر جگہ
ناموں کی غلطی واقع ہوئی ہے اسکی صحت تاریخ
جوسیفس سے ہو سکتی ہے کہ اوسمین وہ نام
(جو بائبل مین غلطی سے لکھی گئی ہین) صحت کے
ساتھہ درج ہین؟ پس جو کتاب صحت مین بائبل
سے زیادہ ہو اور جسکو سب عیسائی قدیم سے
بلا اختلاف معتبر اور صحیح مانتے چلے آئے ہین اوسمین
ذکر قتل بچگان کیون نہین درج ہوا ۔
اگر بچے قتل کئے جاتے تو یہ راست باز صادق
القول مورخ جبکہ ہیرودیس کا من و عن سب مفصل

دُرَّةُ التَّاجِ فِی بَیَانِ الْمِعْرَاجِ

بقیہ

پس بمقابلِ قولِ اکثر اورون کا قول مردود ہوتا ہے اور قول معتمد وہی ٹھیرتا ہے جسکی صحت پر صاحب قول وحال کو اقرار ہو ع لان القول ما قال الخدام اب یہانپر جو بعض کہتے ہین کہ سورۂ بنی اسرائیل مین ہے وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ پس دیکھیے کہ یہان خود خدا ہی نے اسکو خواب فرمایا ہے تو مین عرض کرتا ہون کہ اولا یہ واقعہ بدر یا حدیبیہ کا ہے جیساکہ مدارج النبوۃ مین لکھا ہے کہ این رویا محمول بر رویا قضیہ حدیبیہ یا رویا واقعہ بدر است انتہی پس یہ خارج از بحث ہی ثانیاً اس رویا سے رویتِ عین یعنے آنکھ سے دیکھنا مراد ہے جیساکہ معالم مین لکھا ہے قال ابن عباس ھی رؤیا عین اراھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو قول سعید بن جبیر والحسن ومسروق وقتادۃ ومجاھد وعکرمۃ وابن جریج والاکثرون والعرب تقول رایت بعینی رویۃ ورؤیا فلما ذکرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للناس انکر بعضھم ذلک وکذبوا وکان فتنۃ للناس انتہی

اور مدارج مین لکھا ہے کہ این رویا بمعنی رویتِ بصری نیز آمدہ و استشہاد می آرند بران بقول متنبی کہ گفتہ ورؤیاک اجلی فی العیون من الغمر وثالثا بعضے گفتہ اند کہ تسمیہ رویا بجہت وقوع آن در لیل است انتہی ھکذا فی المدارج اب جو بعض حضرات یہ قابلیت جہلا نٹے ہین کہ حضرت انس جو انکار کرتے ہین اور حضرت عائشہ جو فرماتی ہین ما فقدت جسد محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اسکا کیا جواب ہے تو اولا مین عرض کرتا ہون کہ دیکھیے مدارج مین لکھا ہے انس ازیں خیال را مشاہدہ نکردہ است واز آنحضرت نشنیدہ چہ قصۂ معراج پیش از ہجرت است و در آمدن انس بعد از ہجرت و در آنوقت ہم صبی بود ہفت ہشت سالہ کذا قالوا وہمچنین حدیث عائشہ کہ گفت ما فقدت جسد محمد صلی اللہ علیہ وسلم آن ہم مخالفہ است کہ میگویند اسرا در نوم بود از روے معاینہ ومشاہدہ نیست زیرا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا در آن زمان نزد آنحضرت نبود و در سن ضبط وحفظ ہم نبود بلکہ شاید کہ متولد نشدہ باشد بر قول کہ اسرا در اول اسلام بود از بعثت بسالی یا یک نیم سالی اگرچہ اصح آنست کہ بعد از پنج سال بود واللہ اعلم انتہی وثانیاً چونکہ یہ واقعہ بہت ہے جلد ختم ہو گیا تھا اگر

سلہ کیونکہ قول معتبر وہی ہے جسکو خدام کہے ۱۲ سلہ اور نہین کیا اوس خواب کو کہ دکھلایا ہمنے تمکو مگر فتنہ واسطے آدمیون کے ۱۲ سلہ یعنی ابن عباس نے کہا ہے کہ یہ خواب سے آنکھ مراد ہے کہ اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا اور یہی قول سعید بن جبیر اور حسن اور مسروق اور قتادہ اور مجاہد اور عکرمہ اور ابن جریج اور اکثر علماء کا ہے اور عرب کہا کرتے ہین رایت یعنے رویۃ یہ دونون کلمہ ایک ہی معنے مین بولا کرتے ہین پس جبکہ ذکر کیا رسول اللہ صلعم نے اوسکا لوگون کے تو انکار کیا بعض نے اور جھٹلایا

حضرت انس و عائشہ باوجود حضرتؐ کے ساتھہ
رہنے کی بھی غافل رہی ہون تو کیا تعجب ہے بہت ایسا
واقعہ ہوا کرتا ہے کہ دو آدمی ساتھہ ہی رہتے ہین اور
ایک کو ایک امر حاصل ہو جاتا ہے اور دوسرے کو خبر تک
نہین ہوتی کما لا یخفے پس بحمد اللہ تعالی ہر طرح سے
پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معراج صحیح ٹھہری اور مخالفین
کے سب اعتراضات دفع ہو گئے جاءَ الحقُّ وزَهَقَ
الباطلُ اِنَّ الباطلَ كانَ زَهُوقًا

المجیب المفتقر الراجی الی اللہ محمد المدعو بعبد
اللہ ابن الحافظ فتح محمد ابن الشیخ الحاج
رمضان علی کان لھم اللہ العلی۔

انجمن حمایت اسلام

لاہور کے سالانہ جلسہ مین جناب مولوی حاجی خلیفہ
حمید الدین صاحب قاضی شہر و میر مجلس انجمن نے ایک
موثر تقریر کے بعد مشن لاہور کی رپورٹ پر جو
رائے کہ ظاہر کی چونکہ وہ بجائے خود ایک وعظ کی
ہے لہذا ہم اوسکو درج ذیل کرتے ہین۔ مشن کی
رپورٹ کے خاص مقامات کا خلاصہ یہ ہے۔
ہفتہ مین چار دفعہ شام کو اکثر ہمارا وعظ ہوتا رہا اور بہتیرے
آدمی اسمین شامل ہوتے رہے سامعین وعظ اکثر چپ
چاپ رہتے ہین اور بڑی توجہ سے سنتے ہین اور
ہمارے وعظ اور گیتون مین عیسائیون کے سوا
غیر مذہب کے لوگ بھی شامل ہوتے ہین۔ مشن کے مدارس
مین کچھہ ہندو اور کچھہ مسلمان مدرس ہین جو بڑی
خوشی سے خود گیت گاتے اور لڑکون کو گیت گواتے
ہین۔ اگرچہ ان مدارس مین ساتھہ عیسائی اور مسلمان
غیر مذاہب کے معلم ہین مگر اکثر غیر مذاہب کے معلمون نے
اپنا مذہبی اعتقاد چھوڑ دیا ہے اور کسی اور لقب
کے ساتھہ ملقب ہونے کی نسبت عیسائی کہلانے
کے زیادہ تر قابل ہین؟۔
ان مدارس کے ذریعہ سے مذہبی تعلیم بھی پھیلائی
جاتی ہے کیونکہ ہر اک طالب علم انجیل پڑھتا ہے اور
اسکی حکایات سنتا ہے گیت گانا بھی ہر روز کا ضروری
کام ہے ان طلبا مین سے بہت سے اس کے شوقین
ہین ایک موقع پر بڑی خوشی سے لوہارے
دروازے سے مشن سکول تک لڑکے گیت
گاتے آئے گو بظاہر یہ کام غیر مفید سا ہے
لیکن اسکے انجام کو دیکھا جاوے تو معلوم ہوتا ہے
کہ اس سے بہت سے نجات پا جاتے ہین۔ جو معلم
ہمارے زنانہ سکولون کی نگران ہین انمین سے
ایک لکھتی ہے کہ "لڑکیان پڑھنے لکھنے حساب و
جغرافیہ سیکھنے اور انجیل کے حصے اور اسکی کہانیان
پڑھنے مین ترقی کر رہی ہین اس سال ان سکولون
سے بظاہر کوئی عیسائی نہین ہوئی"۔ ایک میم
صاحب یہ بھی لکھتی ہین کہ "لوگ خوش ہوتے ہین
جب انکی لڑکیان انجیل پڑھنے کے لائق ہو جاتے
ہین اور کہتی ہین کہ خدا ان لوگون کو برکت دے
جو ایسے متبرک باتین ہمارے بچون کو سکھاتے
ہین۔ ایک مسلمان مولوی بڑے جوش سے
ہمارے زنانہ مدارس کے برخلاف وعظ کرتا رہا ہے اور

اس نے بعض اشخاص کو ہمارے سکولون سے
لڑکیان اٹھالینے کی ترغیب دی ہے اس نے ایک
مضمون بھی چھاپ کر تقسیم کیا ہے۔
ہماری ایک استادنی نے اسے کہا کہ "مولویصاحب
کیا یہ میمین کل سے آنے لگی ہین کیا آپ اتنی
مدت سوے پڑے تھے" جو طریق مشن اور
گورنمنٹ کی زنانہ سکولون سے قایم ہوا ہے اسکو
مسلمان کسیطرح روک نہین سکتے کیونکہ ایک
معمولی مسلمان اپنے مذہب مین گو کیسا ہی پکا ہو
اور اس سے لگاؤ رکھے مگر وہ روپے کے ساتھہ
اس بھی زیادہ لگاؤ رکھتا ہے"؟
یہ فقرات نہ کسی ہندو بھائی کی قلم سے نکلے ہین اور
نہ کسی مسلمان کی زبان سے بلکہ مشن کے پادری صاحبان
کے الفاظ کا لفظی ترجمہ ہے اس سے ہر ایک آدمی
سمجھہ سکتا ہے کہ مشن سکولون کے قائم کرنے سے
اصلی مدعا کیا ہے۔ یہی کہ مذہب عیسوی اس ملک
مین وبائے عالمگیر کے طرح پھیل جائے۔ بیشک اس
زہر آمیز شیرینی کے جابجا تیار کرنے کا منشا صرف
یہی ہے کہ تمام ہندوستان کے بسنے والی قومون کو ہلاک
کیا جائے اور یہ ظاہری شیرینی مردون کو مردون
کے ہاتھہ سے عورتون کو عورتون کے ہاتھہ سے
تقسیم کر کے تمام مذاہب کی بیخ کنی کیجاے وہ
اپنے ارادے مین بہت کچھہ کامیاب بھی ہوتے جاتے
ہین جیسا کہ موجودہ واقعات کا مشاہدہ اور انکی اپنی
رپوٹ اس کامیابی کی ایک صریح دلیل ہے اور انکی
آیندہ کی کامیابیان بھی ہمارے اس خواجہ کوشش
اور بے پرواہی اور انکی لگاتار مستقل کوشش
سے یقینی خیال کیجا سکتی ہین خصوصا مذہب مقدس
اسلام کی تخریب کی امید تو انکو نرے وثوق کے
ساتھہ ہوگئی ہے جیسا کہ انکی رپورٹ کا یہ فقرہ کہ "جو
طریق مشن اور گورنمنٹ کی زنانہ سکولون سے قایم
ہوا ہے اسکو مسلمان کسیطرح روک نہین سکتے کیونکہ
ایک معمولی مسلمان اپنے مذہب مین گو کیسا ہی پکا ہو
اور اس سے لگاؤ رکھے مگر وہ روپے کے ساتھہ اس سے
بھی زیادہ پیار رکھتا ہے" علانیہ پکار کر کہہ رہا ہے کہ
مسلمان اگرچہ کتنا ہی پکا مسلمان ہو لیکن روپے کی
لالچ مین اگر اسلام کو سلام کر بیٹھتا ہے۔ اے سید
الرسل کی امت کیا یہ الزام جو تم پر لگایا گیا ہے اس سے
بریت کی تمہارے پاس کوئی دلیل ہے چونکہ یہ
شہادت تجربے کے بعد ایک غیر قوم نے عام
طور پر دیدی ہے کبھی خیال نہین ہو سکتا کہ کوئی
بھی عذر بریت کی واسطے ہماری طرف سے پیش کرنے کے
لایق ہو۔ ان ننگ قوم بہنون اور بھائیون کو
جنہون نے صرف چار پانچ روپے کی لالچ سے
خود کو مع اپنی قوم کی ضرد سال بچون کو ان دوزخ
کے رہنماؤن کے حوالے کر دیا عیسائیون
کی رپورٹ کے ان فقرات سخت ننگ
ہونا چاہیے۔ کیونکہ اب اس جرم کا ثبوت
صرف اس علام الغیوب کے ہی علم پر موقوف
نہین رہا بلکہ ایک قوی شہادت بھی عام مسلمانون

کے سامنے قائم ہوچکی ہے اب بھی وقت ہے کہ ایسے
لالچ سے جس سے ایمان کو سون بہا گنوانا ہے توبہ کرو
رزاق مطلق پر کامل بھروسہ کرو جسنے صاف
صاف فرمادیا ہے - وما من دابۃ فی الارض
الا علی اللہ رزقہا - (یعنے ہر ایک جاندار کے
رزق کا ذمہ بلا کسی استثناء کے اُسنے آپ لے
لیا ہے) اگر تمکو اس فضال بے مثال کی ذات پر
بھروسہ نہین تو اور سینکڑون وسائل روزی
کمانے کے ہین - ہماری قوم کی بہنون کو چکی پیسکر
چرخہ کات کر اپنا پیٹ بھرنا اس شرمناک گذارکر
سے ہزار درجہ بہتر ہے - ہمارے بھائیون کو چاہیے
کہ دن بھر کی نوکری اٹھانے کو اس خلاف رضائے
خدا و رسول معاش کی نسبت غنیمت سمجھین
بھائیوں کا کوئی وقت مقرر نہین اگر اخیر دم تک
نہار گذارہ اسی معاش پر رہا تو معلوم نہین کہ آپ
اس عالیشان عدالت مین کونسا منہ لیکر حاضر ہونگے
اور نجات کی کیا امید رکھوگے دولت و ثروت
اور جاہ و حکومت جو تم نے ایمان کے بدلے حاصل
کی ہو وہ ساری کی ساری یہین چھوڑنے پڑینگی
اور تن تنہا حقیقی مالک کے سامنے دنیاوی زندگی
کے حساب کے واسطے کٹہرا ہونا پڑیگا جہان صرف
یہ پوچھا جائیگا کہ ہمارے احکام کی اطاعت
کہان تک کی اور ہمارے رسول کی ساتھ کسقدر محبت
رکھی - بھائیو اب تم خود ذرا غور کرو اور سوچو کہ اس
وقت تم جو کچھ کر رہے ہین وہ خدا و رسول کی مرضی
کے موافق ہے یا اسکی سراسر خلاف - اگرچہ
عیسائیون کو اپنی دولت پر بڑا غرور ہی جیسا
کہ انکی رپورٹ سے عیان ہی اور ہماری قوم اپنی
ایسی کنجریون اور بدعملیون کی باعث اس
وقت نہایت پستی کی حالت مین ہے لیکن
بھائیو اسکا کچھ فکر اور اندیشہ نہین صرف قوم
کی مستقل توجہ اور ہمت درکار ہے جس سے
انشاء اللہ تعالے بہت کچھ ہوجائیگا لیکن توجہ
کے ساتھ دلمین درد کا پیدا ہونا بے ضرور ہی ہے
تاکہ اس جہنم مین لیجانے والے الزام سے ہم پوری
برات حاصل کرسکین اس خلاصہ کی آخری فقرہ
مین لکھا ہے کہ مسلمان گورنمنٹ کے مدارس کے
برخلاف مین یہ خیال بالکل بے بنیاد ہے اور صرف
مسلمانون کیطرف سے گورنمنٹ کو بدظن کرنے کے
واسطے خلاف واقعہ لکھا گیا ہے - کیونکہ اس انجمن
اور عام مسلمانون کا ہرگز کوئی منشا نہین ہی
کہ گورنمنٹ کی مدارس کو کسیطرح کا نقصان پہنچایا
جائے - سرکاری زنانہ مدارس لاہور مین اس
انجمن کی تحریک سے کلام اللہ پڑہانے کی اجازت
ہوگئی ہے چنانچہ آجکل اسکی تعلیم ہوا کرتی ہے
اور ان مدارس مین ہرگز غیر مذہب کی تدریس
نہین ہوتی پس کسی حالت مین مسلمانون کو اسکے
برخلاف کارروائی کرنے کی ضرورت نہین
علاوہ ازین جبکہ گورنمنٹ جس نظر سے عیسائی
مذہب کو دیکھتی ہے اسی نظر سے اسلام کو - پھر کون سی

وجہ ہی کہ اہل اسلام گورنمنٹ کی مدارس کی نسبت
مخالفانہ کارروائی کرین - یہ محض عیسائیون
کی افترا پردازی ہی جو مسلمان کی گئی ہی اور اہل
اسلام کو سخت افسوس ہی کہ ہمارے اہل کتاب
عیسائی بھائی - تعصب کے مارے مسلمانون
کی مذہبی تعلیم کو جسکو خود انکی کتاب سچی اور ہدایت
سے پُر ثابت کر رہی ہی ناجایز وسیلون روکنا
چاہتے ہین مگر اپنی عاقل گورنمنٹ پر مسلمان کو
اعتماد ہے اور وہ جانتے ہین کہ گورنمنٹ مسلمانون
کو جبکہ وہ اپنی دینی و دنیوی تعلیم کا خود انتظام
کرلین عیسائیون کی نسبت زیادہ عزت کی نگاہ
سے دیکھیگی انہین خیالات پر اس انجمن نے زنانہ
مدارس نو جاری کر دیے ہین اور مردانہ مدارس
کے اور مسلمانونکو مشن کی مضر تعلیم سے بچانے کا
بیڑا اٹھایا ہے جون جون برادران اسلام کی طرف
سے امداد ملیگی مسلمانون کی تعلیم کا کامل بندوبست
کیا جاویگا۔

غنچۂ مراد شملہ پر ریویو

چہرہ ایسا ہے منور کہ جسے کہتے ہین ماہ آیا ہے
وہ دلبر کہ جسے کہتے ہین - آج غنچۂ مراد ہمارے سامنے
رکھا ہے اور ہم اوسکی ایک ایک پنکھڑی بالانفراد
دیکھکر یہ کہے رہے ہین کہ نہ تو یہ اور رسمی گلدستون
کی طرح نرا مخروب اخلاق گلدستہ ہی ہے کہ ہم
اسے بھی انہین حشرات الارض مین شامل کرین اور
نہ صرف بے لطف بے مزہ اشعار کا مجموعہ ہی کہ اسکو
بہی اور مجموعون مین داخل سمجھین - یہ تو کچھ بات ہی
اور ہے ماشاء اللہ چشم بد دور یہ پہلا ہی رسالہ
ہے جسکا ابہی سے سب سے اول نمبر نظر آتا ہی ؎

چھٹنے ہی مین یار آفت ہی
کچھ بڑہا قد تو پھر قیامت ہی

سبحان اللہ سوشل مارل پولیٹکل مضامین کو پہلے
حصہ مین کس لطف اور خوبی سے ادا کیا ہے کہ سوتے
ہوئے ہندوستانیون کو جگا دیا ہی توبہ کی وہ زور
دار فریاد ہی کہ توبہ ہی بھلی - تصوف کی وہ پردرد
پکار ہے کہ دنیا مین جو آواز ہے ارغنون وحدت کا
تار ہے خود ہی آزردہ اور خود ہی غمخوار ہے -
ازدواج بیوگان کی ترغیب مین جو مثنوی لکھے
ہے اسکے عبرت انگیز بیان نے درد کا پتلا بنا دیا ہی
عیب جوئی اور اسکے نقائص پر جو کچھ طبع آزمائی ہوئی ہی
اوسنے اک سخت تائب بنا کر خردہ بینی کے خیالات
کو دلسی پہلا دیا ہے - نعتیہ قصائد کی تضمنون نے
عاشقان رسول کو اپنے طرف کھینچ لیا اخیر پر جو
عشقیہ مضامین کا ضمیمہ لگایا ہے گویا عاشق مزاجونکو
اس بہانہ سے اپنے ذہن پر لانے کا رستہ نکالا
ہے ان خوبیون پر اس ماہوار رسالہ کی قیمت جسکی
سالانہ عنقریب ایک اخبار ہی نکلنے والا ہے صرف
ڈیڑھ روپیہ سالانہ قرار پائی ہے ہم اس ہونہار
غنچہ کے حق مین دعا کرتے ہین کہ خدا تعالی اسے نہایت
شگفتگی دلربائی اور مراد کی ساتھ پروان چڑہائے
اور اسکے مالک منشی محمد عبد القادر صاحب تائب کو اسکا عمدہ نتیجہ دکھاوے آمین

یارب العالمین فقط

الرّاقم

سید احمد ذیشر ہندوستانی اردو لغات

سلطنت ترک

باباگریس (یونان) کی بالک ہٹ آخر نچلی اوسنے جو اپنے بوڑھے باوا (سلطان ترکی) کی ڈاڑھی پر نوچ گھسوٹ کا ہاتھہ چلایا تھا تو بے شادی (لوپ) کی ایک ہی ڈانٹ سے اسکا پیشاب خطا ہوگیا بچہ تو بیدب مچلا تھا مگر ولی گھنگرون نے بھی تراق سے کانون کے پیچ سر کر ہی تو دیا - کوئی یہ نہ سمجھے کہ یورپ نے سلطان ترکی کی حمایت اور ہمدردی کی اور اس ناخلف بچے کی ہٹ کو دوام کیلئے منظور کرلیا نہین یہہ بچہ چونکہ کم سن اور فاتر الحواس ہے اور اوس حد تک نہین پہونچا کہ یورپ کے بڑے بڑے جہاندیدون کی پولٹکل حکمت عملیونکو سمجھہ سکے لہذا سر دست یورپ نے اسکی بالک ہٹ کو ٹال دیا - اور کن انکھیون سے کہدیا کہ ابھی تم اتنے نہین ہو کہ اپنے بوڑھے باوا کو زیر کرسکو اگر ترکی نے تمکو ایک ہی ڈپٹ مین کچل دیا تو جسطرح تمہارے ارمانون کا خون ہوگا اسیطرح ہماری آیندہ امیدونکا سبز باغ بھی پژمردہ ہوجائیگا اور اسمین تو ہر کہ شک دارد کافر گردد - کہ باباگریس کی گھٹی ہوئی چیخ یا پر ترکی سلطنت وہ چیت جماتی کہ بچہ جی ماما پختیان کہانی بھول جاتے - پس یورپ نے سمجھا کہ اگر یہ لاغر شیر ایک بھبکی چت کر گیا تو اسمین حملہ کرنے کی خاصی طاقت آجائیگی اور نہ کو خون لگ جائیگا اور یہ ظاہر ہے کہ یونان کی زیر ہوتی ہر فاتحیت نشاتر کونکی آنکھونمین آجاتا - یونان سے مصارف جنگ طلب ہوتے - باباگریس کے کوشی کہلون توچوہے قلابازیان کہا رہے ہین - پس تمام ملک مصارف جنگ مین مستغرق ہوجاتا اور پھر یونان اور اسکا تمام ملک ترکی کا ایسا ہی مطیع ہوجاتا جیسے بہت سی وحشی قومین مہذبون کی مطیع ہین یا جسطرح ایک چرواہے کی لاٹھی کے آگے گئے ہزارون بھیڑین ہولیتی ہین اور یہ بھی ظاہر ہے کہ ابتو وہ سلاطین یورپ کے منہ کیطرف دیکھہ رہے ہین اور جب یونان چت ہوجاتا تو یورپ والے سلطان کی منہ کیطرف دیکھتے کہ کانگریس منعقد کرو - کانفرنس کا پاکنڈ پھیلاؤ - پھیلاؤ - اب تو یورپ سلطان کو شتر غمزے دکھا رہا ہے یونان کے غلین ہوجانے پر سلطان شتر غمزے دکھاتے اور پھر یورپ کو لینے کے دینے پڑجاتے یورپ نے سمجھا کہ ترکی کو شریر اور نمک حرام صوبہ یہی دو تین چار مین جب یونان زیر ہوگیا تو یہ لاغر شیر قوت پاکر آہستہ آہستہ یکے بعد دیگرے تمام بدمعاش اور بیوفا صوبون کی دم مین تعزیر کا لٹھہ کردیگا کسیطرح یونان کو اسکے حملونسے بچاؤ ورنہ موت گھر دیکھہ لیگی اور خود

سلاطین یوروپ مین ابھی تک اتفاق نہین
پیدا ہوا کہ ادہر یونان عراتا اور ادہر دوسرے
تمکحرام صوبے اپنے اپنے چہتون مین سے شیون
کیطرح اڑکر ترکی کو چمٹ جاتے۔ اور پھر فرانس
انگلستان بتعارض باہمی مصر کے جانب۔ آسٹریا۔
ہرزیگوینا۔ باسینا وغیرہ امارات جبل بلقان
کیجانب۔ روس بلگیریا وغیرہ کی جانب بڑہے
اور پھر یہ بھی ممکن تہا کہ سب کے سب اپنی حرص
توسیع حدود سلطنت یا یون کہیے کہ آپہی اپنے
آگ مین جلجاتے اور یوروپ مین ایک عالمگیر
جنگ برپا ہوجاتی یہہ صرف ہمین نہین کہتے
بلکہ یوروپ کی بعض شاطر پولٹکلمین بہی یہی کہہ
رہے ہین کہ یوروپ کا عام امن اوسیوقت
تک قایم ہے جبتک سلطنت ترک قایم ہے
ورنہ پولٹکل امن وامان۔ پولٹکل آزادی معدوم
قانون انٹرنیشنل دریا برد۔ نئی زمین نئی حوادث
واقع ہونگی یوروپ آس لگائی بیٹھا ہی کہ ایسا
کبھی نہ کبھی ہونیوالا ہے بشرطیکہ وحشت
جاتی رہے اور کوئی رفارمر پیدا ہو جو یوروپ
کو مہذب بنائے یعنی ترکون کو یوروپ سے
نکالدینے مین تمام سلاطین کو متفق و متحد کردے
یوروپ کی مطالب مین ہر ایک گورنمنٹ
کی جو خود غرضی اور مجمع نفسی خلل انداز ہورہی
اسکو کہو دی از منہ اواخر مین جو فتنے پیدا ہونے
والے ہین ابھی اونکا وقت نہین آیا مگر یوروپ
والے اسکو بہت قریب سمجھ رہے ہین شوکت
یہ گرد فتنہ خلق مین خالی نہ جائیگی ہوگی نئی جو زمین نہیں آسمان ہا

خلاصۂ اخبار تار

سنٹ پیٹرسبرگ ۲۰ منہ بحر اسود کے کل
ملاحون کو زار روس سے اس مضمون کی اطلاع دیگئی
گئی کہ ہمارے اور دوسرے رؤسا کی فیمابین صلح بحال
ہے مگر ضرورت کے وقت بشرطیکہ اتفاق ہو ہر
کی نام آوری اور سلطنت کے بچاؤ کیلئے کل مہیا و تیار رہنا
چاہئے۔

ایتھنس ۲۰ منہ۔ مانشیر اسٹی فونوچلو جو صلح
سنج شخص ہے مانشیر ٹری کو پس کی تائید سے
گرینک چیمبر آف ڈپٹی کا میر مجلس مقرر ہوا۔

ایتھنس ۲۰ منہ۔ نئی وزارت اپنے استعفا
کو داخل کردی اور شاہ یونان مانشیر ٹری کو
پس کو دوسری وزارت مقرر کرنے کی اجازت
دی۔

لندن ۲۱ منہ۔ گذشتہ شب کو ہوس
آف کامنس مین بڑی بحث کے بعد چیف سکرٹری
آف ایرلنڈ کی آرمس کی اکٹ مل بار ثانی در
پیش ہوئی اور پڑی گئی مسٹر گلاڈسٹون
اوسکو تائید دینے کا اقرار کئے۔

لارڈ رنڈالف چرچل نے بار ثانی یہہ مجدد کہے
کہ ہوم رول کی خلاف مین لائیلٹ جو بحث کئی ہین
وہ بجا ہے ہوم رول کی کل ارکان گورنمنٹ

کے خلاف مین اوت دئے۔

لنڈن ۲۱ مئی۔ کل کے روز سے یونانی سرحد پر ترک و یونانی فوج کے درمیان کچھ کچھ لڑائی شروع ہوئی۔ اتھنس سے آیا سو مراسلے سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ ترکی فوج انالیس نامی مقام کو اپنے قبض و تصرف مین لانے کی کوشش کی مگر اہل یونان اونکو ہٹا دئے۔

اتھنس ۲۱ مئی۔ یونانی گورنمنٹ اپنی فوج کو جو پراگندہ ہو جانے کا حکم دی تہی منسوخ کر دی اور اوسکو فوراً سرحد پر جانے کا حکم کی۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ راڈیکل اور ہوم رول کے ارکان پیارلمنٹ ہوم رول بل کو بارٹانی ہوس آف کامنس مین پڑہی جانے کیلئے جو عرصہ دیا گیا تہا اوسکو زیادہ کرنے کی کوشش کر رہی ہین۔

سواکم

۸ وین مدراسی رجمنٹ سواکم سے گذشتہ دوشنبہ کو بمبئی کی ہاربر پر اوتر کر سکندرآباد کو روانہ ہوے آئے ہوئے سپاہیون کی زبانی ہی کہ سواکم کے کل عرب خاموش ہین اور جب فوجون کی مراجعت سے مطلع ہوتے ہین اور خوش ہوتے ہین جب افواج جمع ہوگی تو یہ عرب دست بگریبان ہونی مستعد و آمادہ ہو جاتے ہین۔

تازہ ٹیلگرام

ایتھنس ۲۲ مئی سرحد یونان پر ترکی اور یونانی افواج کے درمیان چند زوردار حملے ہوے لڑائی دیر کے موقوف ہو گئے۔

ایتھنس ۲۳ وین کی صبح کو آئی ہوی خبر آج علے الصباح پہر سپاہیان طرفین سے میدان جنگ پر استادہ ہو کر لڑے اور ایک نہایت پرزور جہڑپ لڑی ہوی اور ہو رہی ہے۔ بہت سے سپاہ ہر دو جانب زخمی ہوے اور یہان جنگ کی ترقی ہی۔

یونان ۲۵ مئی ترکی اور یونانی کمانیرون نے اپنے اپنی فوج کے ہمراہ لوٹ جانے پر دستخط کر چکے ہین

عدن ۲۵ مئی۔ مہاراجہ دلیپ سنگ اپنے وطن کو ولایت سے لوٹ آنے کے عوض مین عدن کے جیل خانہ کو اپنا دائمی مسکن قرار دیا ہی۔

گلزار اخبار

ماہ اپریل مین ریاست میسور کی کانونسے ساٹہ ہزار کا سونا نکلا یکم ماہ حال سے ریاست میسور کین سررشتہ ویلیو پی اہل جاری ہو گیا

برما مین انگریزی فوجین ہیضہ سے سخت بے تاب ہین

برما مین مفسدانہ بلوون شرارتونکا سر نہین اتا ہے

آیرلینڈ کی ساتہ انگلستان کو آمادہ جنگ ہونے کی ترغیب دیتے ہین

اسی معاملہ پر ۲۱ مئی کو پارلیمنٹ مین دھوندہار بحث ہوگی ادہر اگر ہندوستان پر خدانخواستہ کوئی حملہ ہوا تو نو آبادیان صدق دل سے مدد دینگی۔

انگلستان مین تجربہ کار فوجیون کی دیجوئی کے لئے خاص رعایتین کیجائین۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا فقط